سوال

مدرک رکوع کی رکعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی دیر سے آیا اس نے امام کو حالت رکوع میں پایا اور امام کے رکوع سے سر اٹھانے سے پہلے وہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں چلا گیا تو کیا اس مقتدی کو امام کے اسلام پھیرنے کے بعد یہ رکعت پڑھنا ہوگی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی کھڑا ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ لے اور پھر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو اس کی یہ رکعت ہو جائے گی کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ وہ جب مسجد میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم حالت رکوع میں تھے انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا :

(زادک اللہ حرصا ولا تعد) (صحیح بخاری)

اللہ تعالیٰ تمہارے شوق میں اضافہ فرمائے آئندہ اس طرح نہ کرنا۔

ابو دوٗد کی روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ :

(ورکع دون الصف ثم مشی الی الصف) (سنن ابی داوٗد)

انہوں نے صف سے پہلے ہی رکوع کر لیا اور پھر چلتے چلتے صف میں شامل ہوئے نیز ابو داوٗد میں روایت ہے کہ :

(من ادرک الرکوع فقد ادرک الرکعة) (سنن ابی داوٗد)

"جو شخص رکوع کو پا لے اس نے رکعت کو پا لیا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص375

محدث فتویٰ